حضرت اقبالؒ نے خطبات کے مباحث سے رجوع کرلیا تھا

تشکیل جدید الہیات کی تحریر وتسوید کا کام علامہ اقبال نے ۱۹۲۲ء سے شروع کر دیا تھا۔ ۱۹۳۰ء میں خطبات کتابی شکل میں شایع ہوئے۔ تو علوم اسلامی کے منہاج کی روشنی میں سخت تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ خطبات میں پیش کردہ افکار، نظریات اور فلسفے سے اقبالؒ قلبی طور پر مطمئن نہ تھے۔ سید سلیمان ندویؒ سے ان کی خط وکتابت اسی ذہنی خلجان، فکری بحران، اور روحانی عدم اطمینان کی نشان دہی کرتی ہے علامہ سید سلیمانؒ ندوی سے خط وکتابت، گفتگو، مولانا ماجدؒ دریا آبادی کے اعتراضات پر علامہ اقبالؒ کا تکدر، تحیر اور تذبذب دیدنی تھا۔ علماء کرام کے شبہات وسوالات کی روشنی میں اقبال تشکیل جدید الہیات اسلامی کے بیشتر مباحث سے رجوع کر چکے تھے۔ اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے استقبالیہ مورخہ یکم مارچ ۱۹۳۳ء سے خطاب کرتے ہوئے اقبال نے رجوع کا ذکر نہایت لطیف پیرایے میں کیا: ”میں نے اپنی زندگی کے ۳۵ سال اسلام اور موجودہ تہذیب وتمدن کی تطبیق کی تدابیر کے غور و فکر میں بسر کردیے ہیں اور اس عرصے میں یہی میری زندگی کا مقصد وحید رہا ہے۔ میرے حال کے سفر نے مجھے کسی حد تک اس نتیجہ پر پہنچا دیا ہے کہ ایسے مسئلے کو اس شکل میں پیش نہیں کرنا چاہیے۔ کیوں کہ اس کا مطلب بجز اس کے کچھ نہیں کہ اسلام موجودہ تمدن کے مقابلے میں ایک کمزور طاقت ہے۔ میری رائے میں اس کو یوں پیش کرنا چاہیے کہ موجودہ تمدن کو کس طرح اسلام کے قریب تر لایا جائے“۔ اقبال اور نذیر نیازی کی مراسلت اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ علامہ اقبال خطبات پر نظر ثانی کر کے اسے دوبارہ لکھنا چاہتے تھے لیکن زندگی نے انھیں نظر ثانی کی مہلت نہ دی۔ سہیل عمر کی تحقیق بھی اس نقطۂ نظر کی تائید وتوثیق کرتی ہے۔

ان تمام شواہد کے باوجود ابھی تک کوئی براہ راست شہادت میسر نہ تھی جس سے یہ ثابت ہو کہ اقبال نے فی الواقع خطبات کے مباحث سے رجوع کرلیا تھا لیکن ڈاکٹر غلام محمد کے امالی سے سید سلیمانؒ ندوی اور اقبالؒ کے مابین براہِ راست گفتگو کا متن یہ شہادت دیتا ہے کہ اقبال نے خطبات کے مباحث سے رجوع کرلیا تھا خطبات اقبالؒ کے بارے میں سید سلیمانؒ ندوی کا صرف ایک جملہ ملتا ہے کہ کاش اقبالؒ خطبات شایع نہ کرتے لیکن اس اجمال کی تفصیل ابھی تک میسر نہ تھی ان امالی کے ذریعے پہلی مرتبہ خطبات اقبال کے ضمن میں سید سلیمانؒ کے خدشات، وسوسوں، اندیشوں کا پہلا مفصل جائزہ منظر عام پر آتا ہے جو اقبالیات کے ماہرین کے لیے فکر ونظر کے نئے دریچے وا کرتا ہے اور سہیل عمر کے اس موقف کی وضاحت کرتا ہے کہ اقبال نے خطبات میں سوالات اٹھائے ہیں اور شاعری میں ان کا جواب دیا ہے خطبات کے بعد اقبال کی شاعری خطبات کی ناسخ ہے۔

خطبات اقبالؒ کا تنقیدی جائزہ: ڈاکٹر غلام محمد کے امالی

مشفق خواجہ کا مرتبہ روزنامچہ: یاد ایام

اردو انگریزی روزنامچہ نویسی کی روایت :جائزہ

حضرت علامہ اقبالؒ کی مجالس، ملفوظات

Main